تصنیفِ لطیف:۔

اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا علیہ الرحمہ

علماء کہیں گے تو پھر علم کو آپ کے کمالات میں کیوں شمار کیا جاتا ہے جس امر میں مومن بلکہ انسان کی بھی خصوصیت نہ ہو کہ جو بچے، پاگل، جانور چوپائے سب کو حاصل ہو وہ آپ کے کمالات سے کیوں ہوا اور اگر التزام نہ کیا جائے تو آپ ہی کے بیان سے آپ میں اور گدھے، کتے، سور میں وجہ فرق بیان کرنا ضرور ہے فقط۔

مسلمانو! یوں دریافت کرتے ہی بعونہ تعالے صاف کھل جائے گا کہ ان بدگویوں نے محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کو کیسی صریح شدید گالی دی اور اُن کے رب عزوجل کے قرآن مجید کو جا بجا کیسا رد و باطل کر دیا۔

مسلمانو! خاص اس بدگو اور اس کے ساتھیوں سے پوچھو ان پر خود ان کے اقرار سے قرآن عظیم کی یہ آیات چسپاں ہوئیں یا نہیں۔

تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے:

ولقد ذرانا لجھنم کثیرا من الجن و الانس صلے لھم قلوب لا یفقھون بھا ولھم اعین لا یبصرون بھا و لھم اذان لا یسمعون بھا ط اولئک کالانعام بل ھم اضل ط اولئک ھم الغفلون[1]

اور بیشک ضرور ہم نے جہنم کے لئے پھیلا رکھے ہیں بہت سے جن اور آدمی، ان کے وہ دل ہیں جن سے حق کو نہیں سمجھتے اور وہ آنکھیں جن سے حق کا راستہ نہیں سوجھتے اور وہ کان ہیں جن سے حق بات نہیں سنتے، وہ چوپاؤں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بڑھ کر بہکے ہوئے، وہی لوگ غفلت میں پڑے ہیں۔

اور فرماتا ہے:

ارایت من اتخذ الٰھہ ھوٰہ افانت تکون علیہ وکیلا o ام تحسب ان اکثرھم یسمعون او یعقلون ط ان ھم الا کالانعام بل ھم اضل سبیلا o[2]

بھلا دیکھو تو جس نے اپنی خواہش کو اپنا خدا بنا لیا تو کیا تو اس کا ذمہ لے گا یا تجھے گمان ہے کہ ان میں بہت سے کچھ سنتے یا عقل رکھتے ہیں وہ تو نہیں مگر جیسے چوپائے بلکہ وہ تو اُن سے بھی بڑھ کر گمراہ ہیں۔

---

[1] القرآن الکریم ۷/ ۱۷۹

[2] " " ۲۵/ ۴۳ و ۴۴